ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۲۱)

ڈاکٹر مظہر علی طلعت
ٹیچنگ ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محمد اسحاق خان
اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **رقعاتِ سرمد**

  محمد سہیل عمر

  زیرنظر مضمون میں مصنف نے ہندوستان کے مشہور صوفی محمد سرمد سعید (المعروف بہ سرمد شہید) کے رقعاتِ سرمد پر روشنی ڈالی ہے اور رقعاتِ سرمد کا فارسی متن دے کر ان کا ترجمہ بھی اردو میں تحریر کیا ہے۔ مضمون میں مصنف نے رقعاتِ سرمد کے فارسی متن سے پہلے ایک ابتدائیہ تحریر کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اُردو ترجمہ کے ذریعے قاری تک رقعاتِ سرمد کے متن کو منکشف کیا ہے۔

- **منٹو کی ایک نادر و نایاب تحریر**

  ڈاکٹر اسد فیض

  سعادت حسن منٹو اُردو ادب کے اہم ترین افسانہ نگار اور نصف صدی کے بعد بھی افسانہ نگاری میں زندہ رہنے والے لکھاری ہیں۔ زیرنظر مضمون میں مصنف نے منٹو کے ایک مضمون ''انقلاب فرانس کا آرٹ پر اثر'' کے مندرجات کو کھولنے اور بحث کرنے کی کوشش کی ہے اس کے ساتھ ہی مصنف نے منٹو کے مندرجہ بالا مضمون کے عکس بھی فراہم کیے ہیں۔

- **سندھ کے مشائخ چشت کی سوانح نگاری اور سوانح عمری (محرکات، اسلوب اور تجزیہ)**

  ڈاکٹر ذوالفقار علی دانش

  زیرنظر مضمون میں مصنف نے سندھ میں مشائخ چشت کی تاریخ اور منتخب صوفیائے سندھ کے احوال اور سوانح تحریر کیے ہیں۔ مصنف نے سندھ میں مشائخ چشت جن میں ''حضرت شاہ آغا محمد'' کے حالات زندگی اور ان کے سفر سلوک کے درجہ بہ درجہ ارتقا پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ اسی مضمون میں مصنف نے ''تذکرہ امام حسین علیہ السلام'' پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

- **اُردو املا کے مسائل اور مباحث**

ڈاکٹر عبدالستار ملک

یہ مضمون اُردو املا کی مبادیات اور مسائل سے بحث کرتا ہے۔ مصنف نے اردو املا کے معیارات اور اصول و ضوابط کا بھی تعین کیا ہے نیز مصنف نے اردو املا کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ''نون غنہ''، تشدید، واؤ اور واؤ معدولہ اور دیگر مرکبات الفاظ و زبان پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

- **عمر ریوابیلا کے ناول ماتم ایک عورت کا تجزیاتی و کرداری مطالعہ: موجودہ دور کے تناظر میں**

وسیم عباس

زیر نظر مقالے میں مصنف نے لاطینی امریکہ کے ایک مشہور مصنف اور ناول نگار عمر ریوابیلا کے ''ماتم ایک عورت کا'' کا موضوعاتی اور لسانی نقطہ نظر سے مطالعہ کیا ہے۔ مصنف نے مضمون کے موضوعات اور کرداروں کے بارے میں عکاسی کا جائزہ لیتے ہوئے جدید ادبی نظریوں اور تھیوریز کا اس مضمون پر اطلاق کرتے ہوئے کئی اہم نتائج اخذ کیے ہیں۔

- **اختر النسا بیگم اور ٹیڑھی لکیر میں نسائی کرداروں کا تقابلی مطالعہ**

غزل یعقوب

مقالہ میں مصنفہ نے نذر سجاد حیدر کے ناول ''اختر النسا بیگم'' اور عصمت چغتائی کے ناول ''ٹیڑھی لکیر'' میں نسائی کرداروں کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔ مصنفہ کے خیال میں عصمت چغتائی نے نہ صرف اس دور کے ہندوستانی معاشرے کی تصویر کشی کی ہے بلکہ اپنے مشاہدے اور کمال فن سے کرداروں کے نفسیاتی تجزیے کرنے اور جانچنے کا کام بھی کیا ہے۔ مصنفہ کا خیال ہے کہ دونوں ناول ہندوستان کی عورت کی بپتا کی عکاسی میں کامیاب رہے ہیں۔

- **اردو ناول ''راکھ'' میں مزاحمتی کردار کا نفسیاتی مطالعہ**

ڈاکٹر طاہر نواز

زیر نظر مضمون میں مقالہ نگار نے مستنصر حسین تارڑ کے ناول ''راکھ'' میں مزاحمتی کرداروں کا نفسیاتی تجزیہ اور مطالعہ پیش کیا ہے۔ مصنف کے خیال میں مزاحمتی ادب کے حوالے سے وارث علوی کی تعریف ''مظلوم طبقہ اور مظلوم قوم کا ادب ہمیشہ احتجاج اور بغاوت کا ادب ہوگا'' بالکل بجا صحیح ہے۔ مصنف کے خیال میں اس ناول میں مزاحمت کے عناصر بھرپور طریقے سے پیش کیے گئے ہیں۔

- **قیام پاکستان سے قبل خواتین افسانہ نگاروں کے افسانوں میں خود کلامی کے تجربات**

ڈاکٹر غلام فریدہ

مصنفہ نے اردو ادب کی کئی افسانہ نگار خواتین کے افسانوں اور تحریروں کو مدنظر رکھتے ہوئے ''خود کلامی'' جیسے شعوری اور لاشعوری طریقہ بیان پر بحث کی ہے۔ مصنفہ نے عصمت چغتائی کے افسانہ ''نفرت'' میں موجود نسائی کردار کی خود کلامی پیش کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مصنفہ نے خود کلامی کی ٹیکنیک کو زیر بحث لا کر اسے عورتوں کی گھٹن کا اظہار قرار دیا ہے۔ مقالہ نگار نے دوسری کئی خواتین لکھاریوں کے ادب میں بھی خود کلامی کے موجود ہونے کا انکشاف کیا ہے۔

- **پاکستانی خواتین کے فکشن میں لکشمن ریکھا کو پار کرنے کی علامت: ارادی اور غیر ارادی عمل کا قضیہ**

ڈاکٹر عنبرین صلاح الدین

اس مضمون میں مصنفہ نے پاکستانی خواتین کے فکشن میں ''لکشمن ریکھا'' کو پار کرنے کی سماجی علامت کا مطالعہ پیش کیا ہے۔ لکشمن ریکھا کو عورتوں کے دہلیز پار کرنے کا اظہار بتایا گیا ہے۔ اس مقالے میں مصنفہ نے اردو فکشن میں ارادی فیصلے اور غیر ارادی طور پر دہلیز پار کرنے کے عمل کو ادبی نقطہ نظر سے سمجھنے اور فہم میں لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

- **جوش ملیح آبادی کی شاعری کے موضوعات اور خصائص**

وسیم عباس گل/ڈاکٹر شبیر احمد قادری

زیر نظر مضمون میں مصنفین نے جوش ملیح آبادی کی شاعری کے موضوعات اور صفات کا احاطہ کیا ہے۔ مقالہ نگاروں کے خیال میں جوش کی شاعری کے موضوعات مذہب، تصوف، مطالعہ فطرت اور فلسفہ قرار پاتے ہیں۔ مصنفین نے جوش کی صوفیانہ شاعری، جوش کی مذہبی شاعری، جوش کی شاعری میں شباب، جوش کی مفکرانہ اور فلسفیانہ شاعری اور جوش کا تصورِ انقلاب جیسے موضوعات پر ذیلی سرخیوں کے ذریعے نہایت پر مغز بحث کی ہے۔

- **عزیز حامد مدنی اور معاصر شعرا: تقابلی مطالعہ**

ڈاکٹر فہیم اقبال کاظمی/ڈاکٹر کامران عباس کاظمی

عزیز حامد مدنی اردو شاعری کی روایت میں انفرادیت کے حامل ہیں۔ اس مقالے میں مصنفین نے دیگر معاصر شعرا سے تقابل کر کے مدنی کی انفرادیت کے تعین کی کوشش کی ہے۔ نیز یہ بھی کھوجنے کی جستجو کی ہے کہ ایک عہد کے شعرا ایک جیسے تخلیقی ماحول میں زندگی گزارنے کے باوجود کس طرح اپنے عہد کے فکر و فلسفہ سے مختلف اثرات قبول کرتے ہیں۔

- **پنجابی ماہیا کے دوسری زبانوں کی شاعری پر اثرات**

ڈاکٹر بتول زہرا

زیرِ نظر مضمون میں مقالہ نگار نے پنجابی شاعری کی صنف ''ماہیا'' کو زیر بحث لاتے ہوئے اس صنف کے دوسری زبان کی شاعری پر اثرات کا مطالعہ پیش کیا ہے۔ مصنفہ نے اس صنف کا احاطہ کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ اردو شاعری نے بھی ماہیا کی صنف کو اختیار کر کے اس میں نئے اثرات پیدا کیے ہیں۔ مصنفہ نے فارسی اور عربی ماہیا کی مبادیات اور تفاصیل سے بھی بحث کی ہے۔

- **معارف نامے: پروفیسر مولوی محمد شفیع بہ نام ڈاکٹر محمد حمید اللہ (دوسری قسط)**

محمد ارشد

زیرِ نظر مضمون میں مقالہ نگار نے پروفیسر مولوی محمد شفیع اور پاکستان و ہند اور دوسرے ممالک کے اہل علم کے مابین وسیع پیمانے پر ہونے والی مراسلت کو موضوع بنایا ہے۔ اس مراسلت میں پروفیسر مولوی محمد شفیع اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے درمیان ہونے والی خط و کتابت شامل ہے۔ مضمون نگار نے پروفیسر مولوی محمد شفیع اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے درمیان خط و کتابت کی نوعیت کا یہ رخ پیش کیا ہے کہ اس خط و کتابت میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی ادارہ معارف اسلامیہ کے زیر انتظام شائع ہونے والی کتب اور رسائل میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی تدوینی اور علمی خدمات کا پسِ منظر کیا ہے۔۔

- **کلیم الدین احمد کی تنقید میں جدید و مابعد جدید تنقیدی تصورات کے متعلق اشارات**

محمد اشرف مغل

زیرِ نظر مضمون معروف اُردو نقاد کلیم الدین احمد کی تنقید کا محاکمہ ہے اور یہ مضمون گزشتہ مضمون کا دوسرا حصہ ہے۔ مصنف نے مشہور اردو نقاد کلیم الدین احمد کی تنقید میں جدید و مابعد جدید تنقیدی تصورات کے متعلق اشارات کی کھوج کی ہے۔ مصنف نے کلیم الدین احمد کے علمی مرتبے اور خلاقی کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی زندگی کے بارے میں بھی مفید معلومات مہیا کی ہیں۔ مصنف کا خیال ہے کہ بیسویں صدی کے تنقید کے دو مکاتب روسی ہیئتی تنقید اور نئی تنقید، دونوں کے مباحث کلیم الدین احمد کی تنقید میں واضح طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ مصنف کا خیال ہے کہ کلیم الدین احمد کی تنقیدی تحریروں میں غور و خوض کرنے سے کئی تنقیدی تصورات ایسے ملتے ہیں جن کی خبر مابعد جدیدیت رنئی تنقید نے آج دی ہے۔